https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

شراب اور اس کے نقصانات

از

علامہ محمد عبد المبین نعمانی قادری

مہتمم دار العلوم قادریہ چریاکوٹ مئو و رکن المجمع الاسلامی مبارکپور اعظم گڈھ (یوپی)

باہتمام: مولانا محمد مجاہد حسین حبیبی

ناشر

آل انڈیا تبلیغ سیرت کولکاتا مغربی بنگال

۶ رتالتلہ لین، کولکاتا۔۱۴، فون: ۲۲۱۶-۲۱۵۱

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

فہرست

صفحہ	مضامین	شمار نمبر
۴	شراب اسلام کی نظر میں	۱
۴	شراب قرآن کی روشنی میں	۲
۸	شراب حدیث کی روشنی میں	۳
۲۰	مسائل	۴
۲۲	تاڑی اور ہیروئن	۵
۲۲	تاریخ حرمت شراب	۶
۲۲	شراب مولائے کائنات کی نظر میں	۷
۲۳	شراب جعفر طیار کی نظر میں	۸
۲۴	شرابی اور شب برأت	۹

نوٹ

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا جب آدمی انتقال کر جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے البتہ اسے تین چیزوں کا ثواب پھر بھی ملتا رہتا ہے۔ (۱) صدقہ جاریہ (۲) وہ علم جس سے نفع حاصل کیا جائے (۳) نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ (مشکوٰۃ)

اس حدیث پاک سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اگر فوت ہونے والے کے ایصال ثواب کیلئے مذہبی کتابیں تقسیم کی جائیں تو جب تک لوگ ان کتابوں سے فائدہ اٹھاتے رہیں گے۔ مرحوم کی روح کو ثواب ملتا رہے گا۔ اس لئے اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے دینی کتابیں تقسیم کیا کریں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

عصر حاضر میں مسلم معاشرہ جن بڑی بڑی برائیوں کی آماجگاہ بن چکا ہے ان میں شراب جیسی ام الخبائث بیماری کو بڑی ترقی حاصل ہے۔ انگریزوں نے خاص طور سے ہر اس چیز کو جو انسانیت سوز اور بے حیائی کو فروغ دینے والی ہو اس کو پھیلانے میں خوب دلچسپی لی اور آج بھی لے رہے ہیں۔ شراب جس کی برائی اور نقصانات کا اعتراف اہلِ یورپ کو بھی ہے لیکن وہ اس خرابی کو ہزار کوشش کے بعد بھی دور نہ کر سکے اس لئے اب صرف یہی نہیں کہ اس کو کھلی چھوٹ دیدی ہے بلکہ اس کے فروغ میں بھرپور توجہ دی جارہی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی اس کے اثرات بد پہنچ چکے ہیں چھوٹی چھوٹی بستیوں میں نوعمر نوجوان لڑکے کھلے بند طریقے سے شراب نوشی کے عادی بن چکے ہیں۔ ان حالات میں میں نے مناسب سمجھا کہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں شراب کے نقصانات اور اس کے شرعی احکام سے قوم کو باخبر کردیا جائے۔ مسلمانوں سے گزارش ہے کہ اس کو بغور اور بہوش و گوش پڑھیں سنیں اور عمل کرنے کی اور کرانے کی پوری پوری کوشش کریں۔ ائمہ مساجد سے گزارش ہے کہ کسی جمعہ کے دن قبل نماز یا بعد اس کو پڑھ کر مصلیوں کو سنائیں، یا اس کے مضامین بیان کریں۔ ہوسکتا ہے جمعہ کے دن آنے والا کوئی غافل اور شامت کا مارا مسلمان جو اس بری لت میں پھنسا ہو اس کو سننے کے بعد اسے توبہ کی توفیق مل جائے۔

خدائے عزوجل اس رسالے کو بگڑے دل اور بدعمل مسلمانوں کو ہدایت کا ذریعہ بنائے اور میرے لئے اسے سبب نجات ورحمت کردے۔ آمین

محمد عبدالمبین نعمانی قادری

خادم اہتمام دارالعلوم قادریہ چریاکوٹ، مئو (یوپی)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

شراب اِسلام کی نظر میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَآلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

شراب کو عربی میں خمر کہتے ہیں۔خمر کے لفظی معنیٰ ڈھکنا، چھپانا کے ہیں اسی لئے دوپٹا کو خمار کہتے ہیں کہ وہ سر کو ڈھک لیتا ہے۔اور شراب کو خمر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پینے والے کی عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ایک حدیث میں آیا۔اَلۡخَمۡرُ مَاخَامَرَ الۡعَقۡلَ (مشکوٰۃ) خمر وہ ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے۔شراب کی حرمت آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ سے بخوبی ثابت ہے۔حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔کُلُّ شَرَابٍ اَسۡکَرَ فَھُوَ حَرَامٌ۔(متفق علیہ) ہر پینے والی چیز جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔(مشکوٰۃ) اور ایک روایت میں ہے۔کُلُّ مُسۡکِرٍ خَمۡرٌ وَکُلُّ مُسۡکِرٍ حَرَامٌ الخ (رواہ مسلم) ہر نشہ لانے والی چیز خمر (یعنی شراب) ہے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔(مشکوٰۃ)

ذیل میں قرآن اور حدیث کی روشنی میں شراب کا حکم اور اس کی مضرتوں کو بیان کیا جا رہا ہے۔تاکہ اہل ایمان پڑھیں اور عبرت حاصل کریں۔

شراب قرآن کی روشنی میں

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ قُلۡ فِیۡھِمَاۤ اِثۡمٌ کَبِیۡرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثۡمُھُمَاۤ اَکۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِھِمَا۔(سورہ بقرہ: آیت ۲۱۹، رکوع ۱۱، پ ۲)

ترجمہ: تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں۔تم فرما دو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔اور لوگوں کا کچھ دنیوی نفع بھی، لیکن ان دونوں کا گناہ ان کے نفع سے بڑا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے۔شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے بھی بعض سلیم الطبع لوگ اس سے بچتے تھے۔جیسا کہ حضرت صدیق اکبر،حضرت عثمان غنی اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں مروی ہے......ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم اور حضرت معاذ بن جبل نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمیں شراب کے متعلق حکم دیجئے۔کیونکہ یہ عقل زائل کرنے والی اور مال کو برباد کرنے والی ہے۔تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی جس میں شراب اور جوئے کے صرف گناہ یا نقصان دہ ہونے کا ذکر ہے اس سے بچنے کا صریح حکم نہیں دیا گیا۔اس پر بعض حضرات نے یہ سوچ کر کہ جب شراب اثم (گناہ) ہے تو اسے ترک کردیا۔لیکن بعض لوگ جو اس کے بڑے پکے عادی تھے استعمال کرتے رہے۔یہاں تک کہ اسی حالت میں نماز بھی پڑھ لیتے۔کیونکہ شراب پی کر نماز پڑھنے نہ پڑھنے کا کوئی صریح حکم اب تک نازل نہیں ہوا تھا۔ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے شراب پی کر نماز پڑھی۔اور امام نے سورہ ’’کافرون‘‘ کی تلاوت کی اور اس میں سے دو جگہ **لا** کو حذف کرتے گئے۔جس کی وجہ سے معنی بالکل الٹ گیا۔تو اس وقت حکم نازل ہوا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ ۔(پ۵رکوع۶،نساء۴/۴۳) **ترجمہ**:اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو۔(کنزالایمان)

اس آیت کے نازل ہونے کے بعد مسلمانوں نے عام طور پر نماز کے اوقات میں شراب پینا ترک کردیا۔پھر ایک دن محفل میں جب شراب کا دور چلا حاضرین کو نشہ چڑھا تو اپنے اپنے قبیلوں کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملانے لگے۔کسی نے انصار کی ہجو میں شعر کہہ دیا۔اس پر ایک انصاری نے اونٹ کے جبڑے کی ہڈی ان کے سر پر مار کر سر پھوڑ دیا۔بارگاہ رسالت میں اس کی شکایت پیش کی گئی۔تو اب حضرت عمر نے التجا کی کہ اے اللہ شراب کے بارے میں واضح حکم نازل فرما،تو یہ آیات نازل ہوئیں۔**اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ**

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۞ اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ (المائدۃ،آیت۹۰،۹۱،پ۷،ع۲) **ترجمہ**: اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے (ہار جیت) کے تیر) ناپاک ہی ہیں۔ شیطانی کام، تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوادے۔ شراب اور جوے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے (کنزالایمان) یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ اِنۡتَهَيۡنَا اِنۡتَهَيۡنَا۔ یعنی ہم باز آئے، ہم باز آئے۔

علامہ شامی فرماتے ہیں اس آیت میں شراب کی حرمت پر دس دلیلیں ہیں۔

دلیل: (۱) شراب کا ذکر جوئے بت اور جوئے کے تیروں کے ساتھ کیا ہے اور یہ سب حرام ہیں۔

دلیل: (۲) شراب کو ناپاک فرمایا، اور ناپاک چیز حرام ہوتی ہے۔

دلیل: (۳) شراب کو عملِ شیطان فرمایا، اور شیطانی عمل حرام ہے۔

دلیل: (۴) شراب سے بچنے کا حکم دیا، اور جس سے بچنا فرض ہو اس کا ارتکاب حرام ہوتا ہے۔

دلیل: (۵) فلاح (کامیابی) کو شراب سے اجتناب (بچنے) پر معلق کیا۔ اس لئے اجتناب فرض اور ارتکاب حرام ہوا۔

دلیل: (۶) شراب کے سبب سے شیطان آپس میں عداوت ڈالتا ہے۔ اور عداوت حرام ہے اور جو حرام کا سبب ہو وہ بھی حرام ہی ہے۔

دلیل: (۷) شراب کے سبب سے شیطان بغض ڈالتا ہے اور بغض حرام ہے۔

دلیل: (۸) شراب کے سبب شیطان اللہ کے ذکر سے روکتا ہے اور اللہ کے ذکر سے روکنا حرام ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

دلیل: (۹) شراب کے سبب شیطان نماز سے روکتا ہے اور جو نماز سے رکاوٹ کا سبب ہو اس کا ارتکاب حرام،

دلیل: (۱۰) اللہ تعالیٰ نے صیغۂ استفہام کے ساتھ نہی بلیغ کرتے ہوئے فرمایا۔ **فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُوْن** ۔تو کیا تم باز آنے والے ہو۔اور نہی بلیغ سے بھی حرمت کا پتہ چلتا ہے۔(خلاصہ ردالمختار، شامی ج ۵ ص:۹۷-۲۹۶، مطبوعہ استنبول)

اس آیت میں شراب اور جوئے کے بُرے نتائج اور وبال بیان فرما کر شراب اور جوئے سے بچنے کا صاف اور صریح حکم ارشاد فرمایا گیا ہے۔عرب میں شراب کا چونکہ عام رواج تھا۔گنتی کے چند آدمیوں کے علاوہ سبھی اس کے متوالے تھے۔شراب، جو ان گنت جسمانی اور روحانی بیماریوں کا سبب، اخلاقی اور معاشی خرابیوں کی جڑ، اور فتنہ وفساد کی علت ہے۔اسلام کے پاکیزہ نظام حیات میں اس کی کیونکر گنجائش ہو سکتی تھی۔لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اسے قطعی حرام قرار دیا۔لیکن حرمت کا حکم آہستہ آہستہ اور تدریجاً نازل ہوا تاکہ لوگوں کو اس پر عمل کرنا آسان ہو۔چنانچہ سورہ بقرہ میں تو اتنے پر اکتفاء کیا گیا کہ **فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا** (شراب اور جوئے میں بڑا گناہ ہے۔اور لوگوں کو کچھ دنیوی نفع بھی اور ان کا گناہ نفع سے بہت بڑھ کر ہے) اس کے کچھ عرصہ بعد یہ آیت نازل ہوئی۔**وَلَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى** ۔کہ نشہ کی حالت میں نماز نہ پڑھا کرو۔یہ آیات اس آخری اور صریح حکم کا پیش خیمہ تھی۔اگرچہ شراب کی حرمت کا صراحۃً اُن میں ذکر نہ تھا۔لیکن سلیم الطبع اشخاص نے اس وقت ہی سے شراب چھوڑ دی تھی۔حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے بارگاہ الٰہی میں اس کی قطعی حرمت کے لئے التجائیں بھی کیں۔اسی اثناء میں چند ایسے واقعات بھی رونما ہوئے جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے جن سے شراب پینے کے نقصانات کا صحابۂ کرام کو زیادہ سے زیادہ احساس ہونے لگا تھا۔اور ایمان میں بھی پختگی بڑھ گئی۔نیز اللہ اور اس کے رسول کے ہر حکم کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

سامنے سرتسلیم خم کرنے کی عادت طبیعت میں رچ بس گئی تو صریح حرمت کی آیات کا نزول ہوا۔اب حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حرمت کے اس صاف اور صریح حکم کے بعد ایک خادم کو حکم دیا کہ مدینے کی گلی کوچوں میں پھر کر بلند آواز سے اس حکم کا اعلان کردو۔ جب وہ منادی اعلان کرنے نکلا اور کہنا شروع کیا۔ اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ...... (آگاہ ہو جاؤ! شراب بلاشبہ حرام قرار دی گئی، سن لو! شراب قطعی حرام کردی گئی) تو اس وقت کئی جگہ شراب کی محفلیں آراستہ تھیں۔ بادہ نوش جمع تھے۔ پیمانے گردش میں تھے۔ جوں ہی کان میں هَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُوْنَ کی آواز پہونچی۔ (یعنی کیا اب تم باز آئے) ہاتھوں پر رکھے ہوئے شراب کے پیالے زمین پر پٹک دیئے گئے۔ ہونٹوں سے لگے ہوئے جام خود بخود الگ ہو گئے۔ جام وسبو توڑ دیئے گئے۔ مشکوں اور مٹکوں میں بھری ہوئی شراب انڈیل دی گئی۔ وہ چیز جو انہیں از حد عزیز تھی اب گندے پانی کی طرح گلیوں میں بہہ رہی تھی۔ حضور رحمت عالم فیض مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کے جذبے نے صحابۂ کرام کے دلوں میں ایسا گھر کرلیا تھا کہ اس کے بعد کسی صحابی نے شراب پینے کی خواہش کا اظہار تک نہ کیا۔ قرآن کی اثر آفرینی، حضور کے فیض تربیت، صحابۂ کرام کی کامل ترین اطاعت وفرماں برداری اور اسلام کی انقلاب آفریں قوت کا یہ وہ بے نظیر مظاہرہ ہے جس کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں پیش کی جاسکتی۔ مذکورہ بالا آیت میں مقصود تو شراب اور جوا کی حرمت بیان کرنا ہے لیکن انصاب واَزلام (یعنی بتوں اور جوئے کے تیروں) کو اس کے ساتھ ذکر کرکے ان کی قباحت کو اور زیادہ واضح کردیا۔ چنانچہ حضرت فاروق اعظم نے اس کے بعد فرمایا۔ اے شراب تیرا ذکر تو جوئے اور انصاب واَزلام کے ساتھ ملا کر کیا گیا بُعْدًا لَّکَ وَسُحْقًا۔ تو دور ہو، تیرا ستیاناس ہو۔ (ضیاء القرآن)

شراب حدیث کی روشنی میں

شراب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ام الخبائث، یعنی تمام گناہوں کی جڑ اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

بعض روایات میں مفتاح الذنوب یعنی گناہوں کی کنجی فرمایا گیا ہے۔قرآن مجید کے ساتھ حدیثوں میں بھی بکثرت اس کی حُرمت و مذمت کا ذکر آیا ہے......ذیل میں اس سلسلے کی حدیثیں ذکر کی جاتی ہیں۔

(۱) **حدیث**: حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طارق بن سُوید رضی اللہ عنہ نے شراب کے بارے میں دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرمایا۔تو انہوں نے کہا کہ میں تو صرف دوا ہی کے لئے شراب بناتا ہوں۔تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ دوا نہیں ہے بلکہ ایک بہت بڑی بیماری ہے۔

(مشکوٰۃ ص ۳۱۷ بحوالہ مسلم)

(۲) **حدیث**: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شراب پی لے گا چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔لیکن اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالے گا۔پھر اگر دوبارہ اس نے شراب پی لی تو پھر چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔لیکن اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالے گا...... پھر اگر اس نے تیسری مرتبہ شراب پی لی تو پھر چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی......لیکن اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالے گا۔پھر اگر چوتھی مرتبہ اس نے شراب پی لی تو پھر چالیس دنوں تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔لیکن اس کے بعد اگر اس نے توبہ کی تو اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔اور قیامت کے دن اس کو جہنم میں دوزخیوں کی پیپ کی نہر میں سے پلایا جائے گا۔(مشکوٰۃ ص:۳۱۷، بحوالہ ترمذی وغیرہ)

(۳) **حدیث**: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو چیز زیادہ مقدار میں نشہ لائے تو اس کی تھوڑی سی مقدار بھی حرام ہے۔مَااَسْکَرَ کَثِیْرُہٗ فَقَلِیْلُہٗ حَرَامٌ۔(مشکوٰۃ ص:۳۱۷، بحوالہ ترمذی وابوداوَد)

(۴) **حدیث**: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے یہاں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

ایک یتیم لڑکے کی شراب رکھی ہوئی تھی تو جب سورۂ مائدہ نازل ہوئی اور شراب حرام ہوگئی) تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا۔ اور یہ بھی کہا کہ وہ شراب ایک یتیم کی ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ اس کو بہادو۔ (مشکوٰۃ ص ۳۱۸، ترمذی)

(۵) **حدیث:** حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے ناقل ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے نبی! میں نے چند یتیموں کے لئے شراب خریدی ہے جو میری پرورش میں ہیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ شراب کو بہادو، اور مٹکوں کو توڑ ڈالو، (مشکوٰۃ ص: ۳۱۸، ترمذی)

(۶) **حدیث:** حضرت دَیلم حمیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایک ٹھنڈی زمین میں رہتے ہیں، اور بہت سخت محنت کے کام کرتے ہیں۔ اور ہم گیہوں کی شراب بناتے ہیں تا کہ اس کو پی کر اپنے کاموں کی طاقت اور اپنے شہروں کی سردی پر قابو حاصل کریں۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ وہ نشہ لاتی ہے؟ میں نے کہا کہ جی ہاں! تو آپ نے فرمایا کہ پھر اس سے بچو، میں نے عرض کیا کہ ہمارے یہاں کے لوگ اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔ تو ارشاد فرمایا کہ اگر لوگ اس کو نہ چھوڑیں تو تم ان لوگوں سے جہاد کرو۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۱۰، ابو داؤد) یعنی بشدت انہیں روکو۔ اور اگر حکم سے سرتابی کریں، اس کو حلال سمجھیں تو پھر ان سے جنگ کرو۔

(۷) **حدیث:** حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب اور جوا اور شطرنج اور باجرہ کی شراب سے منع فرمایا۔ اور یہ فرمایا کہ ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۱۸، ابوداؤد)

(۸) **حدیث:** حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین آدمی جنت میں نہیں داخل ہوں گے (۱) دائمی طور پر شراب پینے والا (۲) رشتہ داریوں کو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

کاٹنے والا (۳) جادو کی تصدیق کرنے والا، (مشکوٰۃ ص:۳۱۸، مسند امام احمد)
اور بعض روایت میں ہے وہ جنت کی خوشبو نہ پائیں گے۔

(۹) **حدیث**: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دائمی طور پر شراب پینے والا اگر اسی حالت میں مرگیا تو وہ دربار خداوندی میں (قیامت کے دن) اس طرح آئے گا جیسے ایک بت پرست، (مشکوٰۃ ص:۳۱۸، احمد وابن ماجہ)

(۱۰) **حدیث**: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں اس میں کوئی فرق نہیں سمجھتا کہ شراب پی لوں یا اس ستون کی عبادت کرلوں (یعنی یہ دونوں حرام اور گناہ کے کام ہیں ان دونوں سے یکساں طور پر بچنا چاہیے)۔(مشکوٰۃ ص:۳۱۸ بحوالہ نسائی)

(۱۱) **حدیث**: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے شراب کے بارے میں دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (۱) شراب نچوڑنے والے پر (۲) شراب نچوڑوانے والے پر (۳) شراب پینے والے پر (۴) شراب اٹھانے والے پر (۵) اس پر جس کی طرف شراب اٹھا کر لے جائی گئی (۶) شراب پلانے والے پر (۷) شراب بیچنے والے پر (۸) شراب کی قیمت کھانے والے پر (۹) شراب خریدنے والے پر (۱۰) اس پر جس کے لئے شراب خریدی گئی ہو، (مشکوٰۃ ص:۲۴۲، ترمذی وابن ماجہ)

(۱۲) **حدیث**: حضرت انس کہتے ہیں، جب شراب حرام قرار دی گئی تو ہم لوگ انگور کی شراب بہت کم پاتے تھے، ہم لوگوں کی عام شرابیں گدری اور پکی کھجوروں کی تھیں۔
(بخاری)

(۱۳) **حدیث**: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مُسکر (یعنی نشہ لانے والی) اور مفتر (یعنی اعضاء کو سست کرنے والی، حواس کو کند کرنے والی چیز مثلاً افیون بھنگ وغیرہ) سے منع فرمایا (ابوداؤد)

(۱۴) **حدیث**: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر نشہ والی چیز خمر (شراب) ہے اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔ اور جو شخص دنیا میں شراب پئے اور ہمیشہ پیتا رہے اور اسی حالت میں مرے اور توبہ نہ کرے تو وہ آخرت کی شراب (جنتی شربت) نہ پئے گا (بخاری ومسلم وابوداؤد وترمذی، نسائی بیہقی)

(۱۵) **حدیث**: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے عہد کیا ہے کہ جو شخص نشہ پئے گا اسے طِیْنَۃُ الْخِبَال سے پلائے گا۔ لوگوں نے عرض کی طِیْنَۃُ الخِبال کیا چیز ہے؟ فرمایا کہ جہنمیوں کا پسینہ یا ان کا عصارہ (یعنی پیپ) (مسلم)

(۱۶) **حدیث**: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قسم ہے میری عزت کی جو بندہ شراب ایک گھونٹ بھی پئے گا میں اس کو اتنی ہی پیپ پلاؤں گا۔ اور جو بندہ میرے خوف سے اسے چھوڑے گا میں اس کو مقدس حوض سے پلاؤں گا۔ (امام احمد)

(۱۷) **حدیث**: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا تین آدمیوں پر اللہ نے جنت حرام کردی ہے۔ وہ تین یہ ہیں۔ (۱) شراب کی مداومت کرنے والا (ہمیشہ پینے والا) (۲) والدین کی نافرمانی کرنے والا (۳) اور دیّوث جو اپنے اہل میں بے حیائی کی بات دیکھے اور منع نہ کرے (امام احمد، نسائی، بزار، حاکم)

(۱۸) **حدیث**: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ شراب نہ پئے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ ایسے دسترخوان پر بھی نہ بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہے۔ (طبرانی) یہی حکم ان دعوتوں کے لئے بھی ہے جہاں شراب کا دور چل رہا ہو۔

(۱۹) **حدیث**: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شراب سے بچو کہ وہ ہر برائی کی کنجی ہے۔ (حاکم)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۲۰) **حدیث:** حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ (۱) خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا، اگر چہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاؤ اگر چہ جلائے جاؤ۔ (۲) اور فرض نماز کو قصداً نہ چھوڑنا کہ جو شخص اسے قصداً چھوڑے وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہے۔ (۳) اور شراب نہ پینا کہ وہ ہر برائی کی کنجی ہے۔ (ابن ماجہ، بیہقی، نصب الرایہ ج ۴/ ۲۹۸)

(۲۱) **حدیث:** حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں......ام الخبائث سے بچو، گزشتہ زمانے میں ایک عبادت گزار شخص تھا۔ لوگوں سے الگ تھلگ رہتا تھا۔ ایک فاحشہ عورت اس پر فریفتہ ہوگئی تو اس نے اس شخص کے پاس ایک خادمہ بھیجا کہ گواہی کے لئے اس کو بلا کر لائے۔ خادمہ اس عابد کو بلا کر لائی۔ جب وہ مکان کے دروازوں میں داخل ہوا تو جیسے جیسے داخل ہوتا گیا وہ خادمہ دروازے بند کرتی گئی۔ یہاں تک کہ جب اندر کے مکان میں پہونچا تو دیکھا کہ ایک خوبصورت عورت بیٹھی ہے۔ اور اس کے پاس ایک لڑکا ہے۔ اور ایک برتن میں شراب ہے۔ اس عورت نے کہا میں نے تجھے گواہی کے لئے نہیں بلایا ہے۔ بلکہ اس لئے بلایا ہے کہ اس لڑکے کو قتل کر یا مجھ سے زنا کر یا شراب کا ایک پیالہ پی۔ اگر تو ان باتوں سے انکار کرتا ہے تو میں شور کروں گی اور تجھے رسوا کر کے چھوڑوں گی۔ جب اس عابد نے دیکھا کہ (رسوائی سے بچنے کے لئے) مجھے ناچار کچھ کرنا ہی پڑے گا۔ تو کہا ایک پیالہ شراب کا مجھے پلا دے جب ایک پیالہ پی چکا تو کہنے لگا اور دے جب خوب پی چکا (اور نشہ میں دُھت ہوگیا تو) اس عورت سے زنا بھی کیا۔ اور لڑکے کو قتل بھی کر دیا.................لہٰذا شراب سے بچو!......خدا کی قسم ایمان اور شراب کی عادت دونوں مرد کے سینے میں جمع نہیں ہوتے مگر جلد ہی ان کا ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے۔ (ابن حبان، بیہقی نصب الرایہ ج ۴/ ۲۹۷) یعنی اگر ایمان قوی ہے تو جلد ہی شراب چھوٹ جاتی ہے ورنہ یہ شراب خانہ خراب خانۂ دل کو ایمان کے نور سے خالی کر دیتی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس واقعہ سے شراب کا ام الخبائث، یعنی برائیوں کی جڑ ہونا خوب واضح ہے۔ اور مشاہدہ بھی یہی ہے کہ آدمی جب شراب پی لیتا ہے اور اس کی عقل زوال پذیر ہو جاتی ہے تو پھر ہر برائی کے لئے وہ تیار نظر آتا ہے۔ جب کہ ہوش و حواس والا انسان ایک گناہ کر کے دوسرے گناہ کے لئے سوچتا ہے اور جلد قدم آگے نہیں بڑھاتا۔ لیکن شراب پینے کے بعد آدمی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے۔

(۲۲) **حدیث**: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت میں کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل کر کچھ اور لیں گے (اسے پی کر ایسی رنگ رلیاں مچائیں گے کہ) ان کے سروں پر باجے بجائے جائیں گے۔ اور گانے والیاں گائیں گی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے، اور ان میں کے کچھ لوگ بندر اور سور بنا دیئے جائیں گے۔ (ابن ماجہ، ابن حبان)

اس سے وہ لوگ سبق حاصل کریں جو طرح طرح کے نئے ناموں سے شراب پیتے ہیں۔ محض نام بدلنے سے چیز کی حقیقت نہیں بدلتی۔ لہٰذا شراب چاہے جس شکل میں اور جس نام سے بھی پی جائے حرام ہی رہے گی۔

(۲۳) **حدیث**: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب پئے اسے کوڑے مارو۔ اور اگر چوتھی مرتبہ پھر پئے تو اسے قتل کر ڈالو اور یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ چوتھی بار حضور کی خدمت میں شراب پینے والا لایا گیا تو اسے کوڑے مارے اور قتل نہ کیا۔ یعنی قتل کرنے کا حکم منسوخ ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

(۲۴) **حدیث**: حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہتے ہیں کہ حضور کے زمانے میں اور حضرت ابوبکر کے زمانہ خلافت میں اور حضرت عمر کے ابتدائی خلافت کے زمانے میں جب شرابی لایا جاتا تو ہم اپنے ہاتھوں اور جوتوں اور چادروں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے اسے مارتے، پھر حضرت عمر نے چالیس کوڑے کا حکم دیا۔ پھر جب لوگوں میں سرکشی اور فسق پیدا ہو گیا، تو اسّی کوڑے کا حکم دیا۔ (بخاری)

(۲۵) **حدیث**: حضرت ثور بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شراب کی حد سے متعلق صحابہ سے مشورہ کیا۔ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میری رائے یہ ہے کہ اسے اسّی کوڑے مارے جائیں۔ کیونکہ جب شراب پیئے گا نشہ ہوگا۔ اور جب نشہ ہوگا بیہودہ بکے گا اور جب بیہودہ بکے گا تو افتراء کرے گا۔ (یعنی یہاں تک کہ کسی کو تہمت لگا دے گا) لہٰذا حضرت عمر نے اسّی کوڑوں کا حکم جاری فرمایا۔ (امام مالک مشکوٰۃ ص:۳۱۶)

نوٹ: یہ سب حدیثیں مشکوٰۃ اور بہار شریعت سے لی گئی ہیں۔

(۲۶) **حدیث**: حضرت نعمان بن بشیر سے مروی ہے، کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گیہوں سے شراب ہوتی ہے اور جو کی بھی شراب بنتی ہے۔ اور کھجور سے بھی شراب ہوتی ہے۔ اور کشمش سے شراب ہوتی ہے۔ اور شہد سے شراب ہوتی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صرف انگور ہی سے شراب نہیں ہوتی بلکہ ان اشیاء سے بھی جو شراب بنائی جائے وہ بھی خمر اور شراب ہی ہے یا کم از کم ان کا حکم بھی حرام اور ناپاک ہونے میں خمر ہی جیسا ہے۔ اور ان کا قلیل و کثیر (تھوڑا اور زیادہ) سب حرام ہے۔

(۲۷) **حدیث**: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی لی تھی تو حضور نے فرمایا اسے مارو تو ہم میں سے بعض نے اپنے ہاتھ سے مارا، بعض نے اپنے جوتے سے، اور بعض نے اپنے کپڑے سے پھر جب فارغ ہوئے تو بعض نے کہا اللہ تجھے رسوا کرے۔ حضور نے یہ سن کر فرمایا اس طرح نہ کہو اور اس پر شیطان کی مدد نہ کرو۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

(بخاری شریف)ابوداؤد کی روایت میں اتنا اضافہ ہے۔لیکن یہ کہو۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ ۔اے اللہ اس کی مغفرت فرما۔(اس پر جو اس نے کیا)اے اللہ اس پر رحم فرما(کہ آئندہ اس کو اس عادت بد سے محفوظ رکھ) یہی حکم تمام گناہگاروں کے لئے ہے ان پر نہ لعنت کی جائے۔اور نہ ان کی رسوائی کی بددعا کی جائے کہ یہی تو شیطان کی مرضی ہے بلکہ ان کی مغفرت کی دعا کی جائے۔اور آئندہ بچنے کے لئے خدا سے توفیق مانگی جائے کہ اس میں شیطان کی شکست اور رسوائی ہے۔اور اپنے ایمانی بھائی کی بھلائی اور خیر خواہی بھی ہے۔

(۲۸)**حدیث**:عبدالرحمٰن بن وعلہ نے کہا میں نے حضرت ابن عباس سے شراب کی خرید وفروخت کے بارے میں پوچھا۔تو انہوں نے کہا قبیلہ ثقیف یا دوس کا ایک شخص حضور کا دوست تھا۔تو اس نے فتح مکہ کے دن حضور ﷺ سے ملاقات کی اور شراب کے مٹکے پیش کئے حضور کی بارگاہ میں ہدیہ کے طور پر پیش کئے گئے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔اے بندہ خدا تجھے خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام کر دیا ہے تو وہ آدمی فوراً اپنے غلام کی طرف متوجہ ہوا۔اور چپکے سے اس سے کہا کہ اس شراب کو بیچ ڈالو۔حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا اے بندہ خدا تو نے غلام کو کیا حکم دیا ہے؟ کہا میں نے اس کو شراب بیچ ڈالنے کا حکم دیا ہے تو حضور نے ارشاد فرمایا۔بلاشبہ جس نے اس کے پینے کو حرام کیا ہے اس نے اس کے بیچنے کو بھی حرام کیا ہے تو اس آدمی نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ بہادے تو سرزمین بطحا میں اس کو گرادیا گیا۔

(نصب الرایہ للزیلعی ج ۴،ص ۲۹۷)

اس سے معلوم ہوا کہ جس طرح شراب پینا حرام ہے اسی طرح اس کا بیچنا بھی حرام ہے کیونکہ اس طرح گناہ پر مدد ہوگی اور اس حرام سے جو آمدنی ہوگی وہ بھی حرام ہی ہوگی۔

(۲۹)**حدیث**:حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔جس نے ایک بار نشہ کی وجہ سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

نماز ترک کر دیا تو (اس کا نقصان) ایسا ہے کہ وہ پوری دنیا اور دنیا کی ساری دولت و نعمت کا مالک تھا۔ پھر اس سے یہ ساری چیزیں چھین لی گئی ہوں۔ اور جس نے چار مرتبہ نشہ کی حالت میں نماز ترک کر دی تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ اس کو جہنمیوں کا پیپ پلائے جس کو طِیْنَۃُ الْخِبَال کہتے ہیں۔ (بیہقی کبیر ۸/۲۸۷)

(۳۰) **حدیث**: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا، شراب سے بچو۔ اس لئے کہ وہ ہر برائی کی کنجی ہے۔ (مثلاً) ایک شخص سے کہا گیا (تم کو ان کاموں میں سے کوئی ایک کام کرنا ہے) یا کتاب (قرآن) کو پھاڑ دو، یا اس بچے کو قتل کر دو، یا اس عورت کے ساتھ زنا کرو، یا اس پیالے میں شراب ہے اس کو پیو، یا صلیب کو سجدہ کرو، تو اس شخص نے سب سے آسان یہی جانا کہ شراب پی لی جائے۔ چنانچہ اس نے شراب پی لی۔ پھر جب شراب پی کر مدہوش ہو گیا تو صلیب کو سجدہ بھی کیا۔ اور اس بچے کو بھی مار ڈالا۔ عورت سے زنا بھی کر لیا۔ اور قرآن بھی پھاڑ ڈالا (بیہقی کبیر ج ۸/۲۸۸)

(۳۱) **حدیث**: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کی طرف رحمت کی نظر نہیں فرمائے گا۔ (۱) والدین کی نافرمانی کرنے والا (۲) شراب کا عادی (۳) اور دے کر احسان جتانے والا، (سنن کبریٰ بیہقی ج ۸/۲۸۸)

(۳۲) **حدیث**: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی کہ فرمایا۔ خمر (انگوری شراب) تو خاص طور سے حرام کر دی گئی ہے وہ کم ہو یا زیادہ، اور پی جانے والی ہر نشہ آور چیز بھی، (حرام ہے) (سنن کبریٰ بیہقی ۸/۲۹۷)

(۳۳) **حدیث**: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ عراق کے کچھ لوگوں نے ان سے کہا ہم کھجور اور انگور کے پھل خریدتے ہیں۔ پھر ان سے شراب نچوڑتے ہیں۔ پھر اس کو بیچتے ہیں تو حضرت عبداللہ نے کہا۔ میں اللہ اور اس کے فرشتوں اور جو جن و انس میں سے سننے والا ہے ان کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں تم کو حکم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہیں دیتا کہ شراب بیچو اور نہ خریدو، اور نہ نچوڑو، اور نہ پلاؤ، اس لئے کہ وہ ناپاک ہے اور شیطانی کام، یعنی اس کا پینا شیطانی کام ہے۔ (سنن کبریٰ بیہقی ۸/۲۸۶)

(۳۴) **حدیث**: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شبِ معراج دو پیالے پیش کیے گئے۔ مقام ایلیا (بیت المقدس) میں، ایک میں شراب تھی دوسرے میں دودھ، حضور نے دونوں کو ملاحظہ فرمایا۔ اور دودھ کو لے لیا۔ اس پر جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا۔ الحمدللہ! کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فطرت پر قائم رکھا۔ اگر آپ شراب کو اختیار کر لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔ (سنن بیہقی ۸/۲۸۶، کتاب الاشربہ بحوالہ بخاری)

اس سے معلوم ہوا کہ شراب فطرت کے خلاف اور اس میں سراسر گمراہی ہے۔

(۳۵) **حدیث**: ثابت بن یزید خولانی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا ایک چچا شراب بیچتا تھا، اور صدقہ بھی کرتا تھا۔ میں نے اس کو شراب فروشی سے منع کیا اس نے نہیں سنا۔ جب میں مدینہ آیا تو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے شراب اور اس کی قیمت کے بارے میں سوال کیا تو وہ کہنے لگے۔ شراب اور شراب کی قیمت حرام ہے۔ پھر فرمایا اے امت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اگر تمہاری کتاب کے بعد اور کوئی کتاب ہوتی یا تمہارے نبی کے بعد اور کوئی نبی ہوتا تو تمہارے اس معاملے کا ذکر بھی اس میں ایسے ہی ہوتا جیسا کہ ان کا ذکر تمہارے قرآن میں ہے تو تمہارا معاملہ قیامت تک مؤخر نہ ہوتا۔ اور میری زندگی کی قسم یہ تمہارے اوپر زیادہ سخت ہوتا (یعنی تمہاری اس میں بڑی رسوائی ہوتی) ثابت کہتے ہیں میں نے پھر عبداللہ بن عمر سے ملاقات کی۔ اور ان سے شراب کی قیمت کے بارے میں پوچھا تو کہا سنو! میں تم کو شراب کے بارے میں بتاتا ہوں، میں مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ پھر سنبھل کر بیٹھ گئے۔ اور فرمانے لگے۔ جس کے پاس شراب ہے لے آئے۔ لوگ لانے لگے۔ کوئی مٹکا لایا، کوئی مشکیزہ، کوئی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

کچھ اور، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ساری شراب میدان بقیع میں جمع کر کے مجھے اطلاع دو۔ ایسا ہی کیا گیا۔ اب آپ اٹھ کھڑے ہوئے میں بھی آپ کے ساتھ چلا اور آپ کی سیدھی طرف ہو گیا۔ آپ مجھ پر سہارا لئے ہوئے تھے۔ اتنے میں ابو بکر مل گئے۔ حضور نے ابو بکر کو میری جگہ لے لیا۔ اور مجھ کو بائیں طرف کر دیا۔ پھر راستے میں حضرت عمر ملے تو عمر کو حضور نے بائیں طرف کر دیا اور مجھے پیچھے کر دیا۔ اب آپ شراب کے ذخیرے پر پہنچے۔ اور لوگوں سے پوچھا، جانتے ہو یہ کیا ہے؟ جواب دیا ہاں! یا رسول اللہ یہ شراب ہے۔ فرمایا تم سچ کہتے ہو۔ پھر حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے شراب پر، اس کے نچوڑنے والے پر اور جس کے لئے نچوڑی جائے اس پر، پینے والے پر اور پلانے والے پر، اس کو لانے والے پر اور جس کی طرف لے جائی جائے اس پر۔ اس کو بیچنے والے پر اور خریدار پر اور اس کی قیمت کھانے والے پر سبھوں پر لعنت فرمائی............ پھر حضور نے چھری منگائی اور فرمایا اس کو تیز کرو لوگوں نے اس کو تیز کیا تو حضور اسے لے کر اس سے شراب کے مشکیزوں کو پھاڑنے لگے، لوگوں نے عرض کی ان مشکیزوں میں نفع ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں میں بھی جانتا ہوں کہ نفع ہے لیکن میں ایسا خدا کے غضب کی وجہ سے کر رہا ہوں۔ کیونکہ اس میں اس کی ناراضگی ہے۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کام کو کرنے کے لئے کافی ہوں حضور نے فرمایا نہیں، میں ہی یہ کام انجام دوں گا۔

(سنن کبریٰ بیہقی ۸/۲۸۷)

اس حدیث سے جہاں شراب کی حرمت اور اس کی قیمت کی حرمت ثابت ہوتی ہے وہاں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حضور نے شراب کے مشکیزوں کو خود تیز چھری لے کر پھاڑ کر اپنی سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا، حتیٰ کہ حضرت عمر کی درخواست پر بھی حضور نے اس کام کو ان کے حوالہ نہ فرمایا۔

(۳۶) **حدیث:** حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا حنتم (ٹھلیا) دُبّاء (تونبہ) اور مُزَفّت (روغنی برتن) اور نقر جو کھجور کی لکڑی چھیل کر بنایا جاتا ہے۔ اس میں نبیذ بنا کر پینے سے، یعنی ایسے برتنوں کے استعمال سے بھی منع فرمایا گیا جن میں لوگ شراب پیا کرتے تھے۔ (مسلم)

(۳۷) **حدیث**: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر وہ چیز جو نماز سے غافل کر دے میں اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔ (بیہقی کبیر ۸/۲۹۱، بحوالہ صحیح مسلم)

(۳۸) **حدیث**: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ لَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُھَا وَھُوَ مُؤْمِنٌ ۔ **ترجمہ**: شراب پیتے وقت شرابی کا ایمان زائل ہو جاتا ہے۔ رواہ الشیخان وغیرھما عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ۔

(۳۹) **حدیث**: کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مَنْ زَنٰی اَوْشَرِبَ الْخَمْرَ نَزَعَ اللّٰہُ مِنْہُ الْاِیْمَان کَمَا یَخْلَعُ الْاِنْسَانُ الْقَمِیْصَ مِنْ رَّاْسِہٖ۔ **ترجمہ**: جو زنا کرے یا شراب پیے اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کھینچ لیتا ہے جیسے آدمی اپنے سر سے کرتا کھینچ لے۔ رواہ الحاکم عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ۔ (فتاویٰ رضویہ ۱۱/۸۷)

جوا اور شراب تو بنص قرآن نماز سے غافل کرنے والے ہیں۔ اس لئے وہ بدرجۂ اولیٰ حرام ہیں۔ انکے علاوہ جو بھی عمل نماز سے غافل کرے، روکے یا غفلت میں ڈالے اس کا بھی یہی حکم ہے۔ اسی میں وہ تیز تمباکو اور حقہ وغیرہ بھی شامل ہے جس کے استعمال سے حواس میں ایسا اختلال پیدا ہو جاتا ہے کہ نماز پڑھنی مشکل ہو۔

مسائل: مسلمان، عاقل، بالغ، ناطق یعنی جو گونگا نہ ہو۔ بغیر کسی مجبوری اور اور زبردستی کے شراب کا ایک قطرہ بھی پیئے تو اس پر حد قائم کی جائے گی یعنی اسّی کوڑے مارے جائیں گے۔ نشہ کی حالت میں حد قائم نہ کریں، بلکہ نشہ جاتے رہنے کے بعد حد قائم کریں گے۔ اور نشہ کی حالت میں حد قائم کر دی تو نشہ جانے کے بعد پھر اعادہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

کریں۔نشہ کی حالت میں تمام وہ احکام جاری ہوں گے جو ہوش میں ہوتے ہیں۔مثلاً اپنی بیوی کو طلاق دی تو ہوگئی یا اپنا کوئی مال بیچا تو بیع ہوگئی۔صرف چند باتوں میں اس کے احکام علاحدہ ہیں۔اگر کوئی کفر بکے تو اس پر مرتد کا حکم نہیں لگائیں گے یعنی اس کی عورت اس سے جدا نہ ہوگی رہا یہ کہ عنداللہ کافر ہوگیا یا نہیں؟ تو اگر قصداً بکا ہے تو ضرور عنداللہ کافر ہے ورنہ نہیں۔

بھنگ اور افیون پینے سے نشہ ہو تو حد قائم نہیں کریں گے مگر سزا دی جائے گی۔اور اس نشے کی حالت میں طلاق دی تو ہو جائے گی جب کہ نشہ کے طور پر استعمال کیا ہو۔ (تلخیص از بہار شریعت حصہ نہم مطبوعہ فاروقیہ بکڈپو، دہلی)

تنبیہ: حد جاری کرنے کے لئے اسلامی حکومت ہونا شرط ہے...... یہاں ہندوستان میں جب کہ اسلامی حکومت نہیں، یہاں کے مسلمانوں کو اتنا ضرور کرنا چاہئے کہ شرابیوں اور جواڑیوں کا بائیکاٹ کریں۔یعنی ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا چھوڑ دیں۔ان کی تقریبات میں شریک نہ ہوں۔اگر ایسا نہ کیا تو سب گناہ میں شریک ہوں گے اور عتاب کے مستحق .... آج برائیاں اسی لئے بڑھ رہی ہیں کہ بروں کے ساتھ جو برتاؤ ہونا چاہئے وہ نہیں ہو رہا ہے۔ہر آدمی یہی سوچتا ہے کہ اس کا گناہ اس کے سر ہمیں اس سے کیا لینا دینا ہے۔یہ سوچنا سراسر غلط ہے۔قرآن نے ایسے ظالم گنہگاروں سے بچنے کا صاف حکم دیا ہے۔ارشاد ہوتا ہے،

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ (پ۷، ۱۴، انعام)

ترجمہ: ''تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ''...... (کنزالایمان)

اس میں تمام گناہگار شامل ہیں۔خاص کر کبائر کے مرتکب کہ ان سے نیکوں کا الگ رہنا ضروری ہے تاکہ ان کے اوپر جو عذاب الٰہی نازل ہو اس سے محفوظ رہیں۔اور ان کی صحبت بد کا اثر بھی نہ لیں۔اور ان سے دور رہنے میں ان کو تنبیہ وتوبیخ بھی ہو کہ شاید عبرت حصل کریں...........

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

تاڑی: شراب اور تاڑی کا پینا، اس کی تجارت اور اس کو کھانے یا لگانے کی دواؤں میں ملانا بھی حرام ہے۔ اور شراب و تاڑی دونوں ناپاک ہیں۔ اگر یہ بدن اور کپڑوں پر لگ جائیں تو بدن اور کپڑا ناپاک ہو جائے گا۔ اور اگر ایک قطرہ شراب یا تاڑی کا کنویں میں گر جائے تو کنواں ناپاک ہو جائے گا۔ اور کنویں کا کل پانی نکال کر کنویں کو پاک کرنا ضروری ہے۔ یہی حکم شراب یا تاڑی لگے ڈول کا بھی ہے۔

ہیروئن: افیون اور بھنگ کی طرح ہیروئن بھی ناجائز ہے۔

تاریخ حرمت شراب

شراب ۳ ھ میں غزوۂ احزاب کے چندروز بعد حرام کی گئی۔ اس سے قبل یہ بتایا گیا تھا کہ جوئے اور شراب کا گناہ ان کے نفع سے زیادہ ہے۔ نفع تو یہی کہ شراب سے تھوڑی دیر کے لئے سرور پیدا ہو جاتا ہے یا اس کی خرید و فروخت سے کچھ تجارتی فائدہ ہے اور جوئے میں کبھی مفت مال ہاتھ آ جاتا ہے۔ اور گناہوں مفسدوں کا کیا شمار، عقل کا زوال، غیرت و حمیت کا زوال، عبادات اور ذکر الٰہی سے محرومی، لوگوں سے عداوتیں سب کی نظر میں ذلیل ہونا، دولت و مال کی مفت میں بربادی، غرض ہزاروں مفاسد ہیں، جن سے اہل عقل بخوبی واقف ہیں۔ (خزائن)

شراب مولائے کائنات کی نظر میں

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ شراب اس قدر ناپاک ہے کہ اگر اس کا قطرہ کسی کنویں میں گر جائے، پھر وہاں مینار بنایا جائے تو میں اس پر اذان نہ کہوں۔ اور اگر دریا میں شراب گر جائے اور پھر وہ خشک ہو جائے اور وہاں گھاس جمے تو میں اپنا جانور وہاں نہ چراؤں۔ (تفسیر احمدی و شامی، کتاب الاشربہ، از تفسیر نعیمی و خزائن العرفان)

سبحان اللہ! گناہ سے کس قدر نفرت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اتباع کی توفیق

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

عطا فرمائے۔(آمین)

حضرت مولائے کائنات علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا، کیا شراب پینا زنا اور چوری سے بھی سخت تر ہے۔ فرمایا، ہاں! بلاشبہ شرابی زنا بھی کرتا ہے اور چوری بھی کرتا ہے اور قتل بھی کرتا ہے، اور نماز بھی چھوڑتا ہے۔

(کنز العمال ج ۵ ص ۲۷۴) مطبوعہ دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد)

یعنی شراب پینا بظاہر ایک ہی گناہ ہے مگر نتیجے کے اعتبار سے یہ بے شمار گناہوں کا پیش خیمہ ہے کہ آدمی جب بدمست ہو جاتا ہے، اور اس کی عقل ساتھ چھوڑ دیتی ہے تو پھر وہ کوئی بھی گناہ کر سکتا ہے۔ لہٰذا شراب یقیناً دوسرے کبیرہ گناہوں سے سخت تر و بدتر ہے۔ اسی لئے اس سے بچنے کا بھی اہتمام دوسرے گناہوں کے مقابلے میں زیادہ ہی ہونا چاہئے۔

شراب جعفر طیّار کی نظر میں

ایک روایت میں ہے کہ حضرت جبرئیل امین نے حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ کو جعفر طیار کی چار خصلتیں پسند ہیں، حضور نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا۔ جعفر تمہارے اندر وہ کون سی چار خصلتیں ہیں جن کی پسندیدگی کا اللہ تعالیٰ نے اظہار فرمایا تو انہوں نے عرض کیا۔ (۱) ایک تو یہ ہے میں نے کبھی شراب نہیں پی۔ یعنی حرمت سے پہلے بھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ میں جانتا تھا کہ اس سے عقل زائل ہو جاتی ہے اور میری خواہش ہمیشہ یہ رہی ہے کہ میری عقل اور بھی تیز ہو۔ (۲) دوسری خصلت یہ کہ زمانہ جاہلیت میں بھی میں نے کبھی بت کی پوجا نہیں کی کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہ پتھر ہے یہ نہ تو نفع دے سکے گا نہ نقصان (۳) تیسری خصلت یہ ہے کہ کبھی میں زنا میں مبتلا نہ ہوا کہ اس کو میں بے غیرتی کا کام سمجھتا تھا۔ (۴) چوتھی خصلت یہ کہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، کیونکہ میں اسے کمینہ پن خیال کرتا تھا۔ (خزائن العرفان بحوالہ روح البیان)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

شرابی اور شب برأت

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا یہ شعبان کی پندرہویں رات ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے اتنوں کو آزاد فرماتا ہے جتنے (قبیلۂ) بنی کلب کی بکریوں کے بال ہیں۔ مگر کافر اور عداوت والے اور رشتہ کاٹنے والے اور کپڑا (ٹخنے سے نیچے) لٹکانے والے اور والدین کی نافرمانی کرنے والے، اور شراب کی مداومت کرنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا (بیہقی) امام احمد نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جو روایت کی ہے اس میں قاتل کا بھی ذکر ہے۔(بہار شریعت حصہ پنجم ص:۱۳۸، مطبوعہ قادری بک ڈپو بریلی)

اہلسنت وجماعت کا علمی وفکری ترجمان

سہ ماہی تبلیغ سیرت کولکاتا

جس کا ہدف ہے:
- مسلمانوں میں اسلامی اسپرٹ پیدا کرنا۔
- مسلمانوں کے دلوں میں عشق رسول کا شمع روشن کرنا۔
- معاشرے میں پھیلی بے راہ روی کے خلاف قلمی تحریک چلانا
- اولیاء اللہ کے حالات زندگی سے مسلمانوں کو آگاہ کرنا
- عالم اسلام کے خلاف ہونے والی صلیبی وصیہونی سازشوں کو بے نقاب کرنا ہے

تو پھر دیر کس بات کی آج ہی تبلیغ سیرت کی ممبر شپ قبول فرمائیں اور ہمارے اس دینی کارواں میں شامل ہو جائیں گی۔

رابطہ کا پتہ: سہ ماہی تبلیغ سیرت
۶ ر تالتلہ لین، کولکاتا ۱۴

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

تبلیغ سیرت کی مطبوعات

Published by

MADINATUL ULOOM INSTITUTE, TOPSIA

ALL INDIA TABLEEGH -E- SEERAT KOLKATA, WB

E-mail: tableegh.e.seerat@gmail.com Mob. 9830367155

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner